NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON DEFENCE ON THE MARITIME SECURITY AGENCY (AMENDMENT) BILL, 2020

I, Chairman of the Standing Committee on Defence have the honor to present this report on the Bill further to amend the Maritime Security Agency Act, 1994 (X of 1994) [The Maritime Security Agency (Amendment) Bill, 2020] (Government Bill), referred to the Committee on 10th June, 2020.

2. The Committee comprises the following: -

1.	**Mr. Amjid Ali Khan**	**Chairman**
2.	Mr. Tahir Sadiq	Member
3.	Chaudhary Farrukh Altaf	Member
4.	Syed Faiz-ul-Hassan	Member
5.	Ms. Kanwal Shauzab	Member
6.	Mr. Aurangzeb Khan Khichi	Member
7.	Mr. Jamil Ahmed Khan	Member
8.	Dr. Ramesh Kumar Vankwani	Member
9.	Syed Amin-ul-Haque	Member
10.	Mr. Atta Ullah	Member
11.	Ms. Rubina Irfan	Member
12.	Ch. Muhammad Barjees Tahir	Member
13.	Mr. Riaz ul Haq	Member
14.	Mr. Muhammad Khan Daha	Member
15.	Mr. Alam Dad Laleka	Member
16.	Mian Riaz Hussain Pirzada	Member
17.	Mr. Khursheed Ahmed Junejo	Member
18.	Mr. Aftab Shahban Mirani	Member
19.	Mir Amer Ali Khan Magsi	Member
20.	Mr. Salahuddin Ayubi	Member
21.	Mr. Pervez Khattak, Minister for Defence	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at **Annexure-'A'** in its meeting held on 5th August, 2020 and recommends that the Bill may be passed by the Assembly.

Sd/-
(AMJID ALI KHAN)
Chairman
Standing Committee on Defence

Sd/-
(TAHIR HUSSAIN)
Secretary
Islamabad, the 18th September, 2020

ANNEX-A

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

Bill

further to amend the Maritime Security Agency Act, 1994

WHEREAS it is expedient further to amend the Maritime Security Agency Act, 1994 (X of 1994), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement**—(1) This Act may be called the Maritime Security Agency (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 3, Act X of 1994.**—In the Maritime Security Agency Act, 1994 (X of 1994), hereinafter referred to as the said Act, in section 3, in sub-section (2),-

(a) for the words "Federal Government", occurring for the first time, the words "Prime Minister" shall be substituted; and

(b) for the words "Federal Government", occurring for the second time, the words "Secretary of the Division concerned" shall be substituted.

3. **Amendment of section 4, Act X of 1994.**—In the said Act, in section 4, for the words "Federal Government", the words "Secretary of the Division concerned" shall be substituted.

4. **Amendment of section 5, Act X of 1994.**— In the said Act, in section 5, in sub-section (1), for the words "Federal Government", the words "Secretary of the Division concerned" shall be substituted.

5. **Amendment of section 15, Act X of 1994.**— In the said Act, in section 15, in sub-section (3), for the words "Federal Government", the expression "Director-General" shall be substituted.

6. **Amendment of section 17, Act X 1994.**— In the said Act, in section 17, for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted.

7. **Amendment of section 19, Act X of 1994.**— In the said Act, in section 19, for the words "Federal Government" the words "Secretary of the Division concerned" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The proposed amendments seek to amend Pakistan Maritime Security Agency Act No. X of 1994 with a view to replace the word "Federal Government" with the appropriate authority exercising powers on behalf of Federal Government in light of the Judgment of Supreme Court of Pakistan in Civil Appeals No. 1428 to 1436 of 2016 (filed by M/s Mustafa Impex, Karachi and others versus Government of Pakistan through Secretary Finance). Whereas, the Federal Cabinet vide its decision No. 419/19/2017 dated 08th November 2017, inter-alia, decided that all Ministries and Divisions should in consultation with Law & Justice Division, make amendments in the respective Acts/Rules and replace the words "Federal Government" with appropriate authority(ies), Prime Minister's Office also observing that frequent submission of trivial/routine nature of cases to the Federal Cabinet directed that all Ministries/Division should go through the rules and regulations made under different federal legislations, being administered by them, and move the cases for requisite amendments, if deemed appropriate.

2. The proposed amendments would be helpful in curtailing the number of cases trivial/routine nature to the Federal Cabinet by Ministry of Defence and also rationalize the authorities for various functions in PMSA in the light of prevailing rules, regulations and instructions of the government.

Federal Minister for Defence

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

بحری سلامتی ایجنسی (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء پر قائمہ کمیٹی برائے دفاع کی رپورٹ۔

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاع ۱۰ جون، ۲۰۲۰ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ بحری سلامتی ایجنسی ایکٹ، ۱۹۹۴ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۹۹۴ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [بحری سلامتی ایجنسی (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء] (سرکاری بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	جناب امجد علی خان	چیئرمین
۲۔	جناب طاہر صادق	رکن
۳۔	چوہدری فرخ الطاف	رکن
۴۔	سید فیض الحسن	رکن
۵۔	محترمہ کنول شوزب	رکن
۶۔	جناب اورنگزیب خان کھچی	رکن
۷۔	جناب جمیل احمد خان	رکن
۸۔	ڈاکٹر رمیش کمار وینکوانی	رکن
۹۔	سید امین الحق	رکن
۱۰۔	جناب عطاء اللہ	رکن
۱۱۔	محترمہ روبینہ عرفان	رکن
۱۲۔	چوہدری محمد برجیس طاہر	رکن
۱۳۔	جناب ریاض الحق	رکن
۱۴۔	جناب محمد خان ڈاہا	رکن
۱۵۔	جناب عالم داد لالیکا	رکن
۱۶۔	میاں ریاض حسین پیرزادہ	رکن
۱۷۔	جناب خورشید احمد جونیجو	رکن
۱۸۔	جناب آفتاب شعبان میرانی	رکن
۱۹۔	میر عامر علی خان مگسی	رکن

۲۰۔ جناب صلاح الدین ایوبی — رکن

۲۱۔ جناب پرویز خٹک — رکن بلحاظ عہدہ

وزیر برائے دفاع

۳۔ کمیٹی نے ۵/اگست، ۲۰۲۰ء کو منعقدہ اپنے اجلاس میں منسلکہ۔الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا اور سفارش کرتی ہے کہ اسمبلی بل کی منظوری دے۔

دستخط/۔

(امجد علی خان)

چیئرمین

قائمہ کمیٹی برائے دفاع

دستخط/۔

(طاہر حسین)

سیکرٹری

اسلام آباد، ۱۸/ستمبر، ۲۰۲۰ء

منسلکہ۔الف

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

ایجنسی برائے بحری سلامتی ایکٹ،۱۹۹۴ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے، بحری سلامتی ایجنسی ایکٹ،۱۹۹۴ء (نمبر ۰ا بابت ۱۹۹۴ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) یہ ایکٹ بحری سلامتی ایجنسی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۹۹۴ء کی، دفعہ ۳ کی ترمیم۔** بحری سلامتی ایجنسی ایکٹ،۱۹۹۴ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۹۹۴ء) میں، بعدازیں جس کا حوالہ مذکورہ ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے کی، دفعہ ۳ کی، ذیلی دفعہ (۲) میں،۔۔۔

(الف) الفاظ ''وفاقی حکومت''، پہلی مرتبہ آنے پر، الفاظ ''وزیراعظم'' سے تبدیل کردیا جائے گا؛ اور

(ب) الفاظ ''وفاقی حکومت''، دوسری مرتبہ آنے پر، الفاظ ''متعلقہ ڈویژن کے سیکرٹری'' سے تبدیل کردیا جائے گا۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۹۹۴ء کی، دفعہ ۴ کی ترمیم۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۴ میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''متعلقہ ڈویژن کے سیکرٹری'' سے تبدیل کردیا جائے گا۔

۴۔ **ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۹۹۴ء کی، دفعہ ۵ کی ترمیم۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۵ کی، ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''متعلقہ ڈویژن کے سیکرٹری'' سے تبدیل کردیا جائے گا۔

۵۔ **ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۹۹۴ء کی، دفعہ ۱۵ کی ترمیم۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۵ کی، ذیلی دفعہ (۳) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو عبارت ''ڈائریکٹر جنرل'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۶۔ **ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۹۹۴ء کی، دفعہ ۱۷ کی ترمیم۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۷ میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''وزیراعظم'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۷۔ **ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۹۹۴ء کی، دفعہ ۱۹ کی ترمیم۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۹ میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''متعلقہ ڈویژن کے سیکرٹری'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

مجوزہ ترامیم کا مقصد عدالت عظمیٰ پاکستان کا دیوانی اپیل نمبر ۱۴۲۸ تا ۱۴۳۱ بابت ۲۰۱۶ء (جو میسرز مصطفیٰ ایمپکس، کراچی و دیگران بنام حکومت پاکستان بوساطت سیکرٹری فنانس دائر کیا تھا) کے فیصلے کی روشنی میں وفاقی حکومت کی جانب اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے پاکستان بحری سلامتی ایجنسی ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۹۹۴ء میں لفظ ''وفاقی حکومت'' کو موزوں اتھارٹی کے ساتھ تبدیل کرنے کے نقطہ نظر سے کی گئی ہیں۔ چونکہ وفاقی کابینہ نے اپنے فیصلہ نمبر ۱۹۱۷/۱۹/۲۰۱۹ بتاریخ ۸ نومبر ۲۰۱۷ء میں، منجملہ دیگراں، یہ فیصلہ کیا کہ تمام وزارتیں اور ڈویژنز قانون وانصاف ڈویژن کی مشاورت کے ساتھ، متعلقہ قوانین/قواعد میں ترامیم کریں اور الفاظ ''وفاقی حکومت'' کو موزوں اتھارٹیز کے ساتھ تبدیل کریں، وزیراعظم کا دفتر یہ بھی مشاہدہ کر رہا ہے کہ معمولی روزمرہ نوعیت کے معاملات کثیر تعداد میں وفاقی کابینہ میں پیش کئے جاتے ہیں ان پر یہ ہدایت دی کہ تمام وزارتیں/ڈویژن جوان کے زیر انتظام ہیں، مختلف وفاقی قانون سازیوں کے تحت وضع کردہ قواعد وضوابط کی تعمیل کریں، اور اگر مناسب تصور کریں تو، موزوں ترامیم کے لیے معاملات کو آگے بھیجیں۔

۲۔ مجوزہ ترامیم وزارت دفاع کی جانب سے وفاقی کابینہ کو معمولی/روزمرہ نوعیت کے متعدد معاملات کو کم کرنے میں مددگار ہوں گی۔ اور حکومت کے رائج قواعد، ضوابط اور ہدایات کی روشنی میں PMSA کے مختلف کارہائے منصبی کے لیے اتھارٹیز کو مربوط بنائیں گی۔

وفاقی وزیر برائے دفاع